پاسبانی خط

برائے شُکر گزاری اور خدمت 2017

مسیح میں میرے عزیز ہمخدمت بھائیو! بہنو اور بھائیو!

ایک دفعہ پھر مسیح یسُوع کے فضل سے یہ موقعہ مِلا کہ ہم اپنی زِندگیوں میں تھوڑی دیر رُک کر اُن بے بہا برکتوں یعنی جسمانی اور خاص طور پر رُوحانی برکتوں کے لئے شُکر گزاری کریں۔

خاص طور پر اِن برکتوں کے بانی کو یاد کریں کہ اُس نے ہمارے قول وفعل میں اپنی مرضی کو ظاہر کیا۔

خاص طور پر مُکاشفہ 2 باب میں ہمارے خُداوند نے یہ ظاہر کیا کہ ہم اپنی پہلی محبت کو اپنی بُلاہٹ میں ظاہر کریں۔

رومیوں 28:8 تا 30 آیت:

''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ یعنی اُن کے لئے جو خُدا کے اِرادہ کے موافق بُلائے گئے۔ کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مُقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔ اور جن کو اُس نے پہلے سے مُقرر کیا اُن کو بُلایا بھی اور جن کو بُلایا اُن کو راست باز بھی ٹھہرایا اور جن کو راست باز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔''

ہمیں یہ جاننا چاہیے یہ بُلاہٹ صرف اُس محنت کی خدمت سے ہے اور اِس وقت ہم اس بات کے لئے خُدا کا شُکر ادا کرتے ہیں کہ خُداوند نے ہماری دُعاؤں کا جواب دیا تا کہ ہم رُوح القدس کی فصل کی کٹائی کر سکیں۔ لوقا 2:10 آیت:

''وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدُور تھوڑے ہیں اِس لئے فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدُور بھیجے۔''

اِس لئے ہمیں چاہیے کہ ہم کلیسیاء کے اِس کام کو شروع کرنے والے کو تسلیم کریں اور اپنی دُعاؤں اور امداد سے دُنیا بھر میں کی جانے والی خدمت میں مدد کریں۔ یسعیاہ 1:60 تا 3 آیت:

؟؟اُٹھ منوّر ہو کیونکہ تیرا نُور آ گیا اور خُداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔ کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خُداوند تجھ پر طالع ہو گا اور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہوگا۔ اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین

تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے۔‘‘

ہم شُکر ادا کرتے ہیں کہ یورپ میں ایک ایونجلسٹ ایچ ایف نیرم نے جو کہ عام کرسچن اپاسٹالک مشن سے تعلق رکھتے ہیں 1883ء میں اِس سرزمین پر ہجرت کر کے آئے اور اُنہوں نے 1930 میں شروع ہونے والے اِس مشن کو قائم کیا جو کہ ابھی تک اِس سرزمین پر جاری ہے۔ ہم اُن کی اِس محنت کو کبھی نظرانداز نہیں کر سکتے اور اُن برکتوں کو یاد کرتے ہیں جو اپاسٹل کی وجہ سے جاری ہیں جیسا کہ اپاسٹل پال نے 2- کرنتھیوں 19:5 تا 21 آیت میں بیان کیا ہے:

’’مطلب یہ ہے کہ خُدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا میل ملاپ کر لیا اور اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذِمہ نہ لگایا اور اُس نے میل ملاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے۔ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں گویا ہمارے وسیلہ سے خُدا اِلتماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے مِنت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل ملاپ کر لو۔ جو گُناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔‘‘

تمام اپاسٹلز اور ہم خدمت بھائیوں نے ہمیشہ اِس بات کی تلاش کی ہے تاکہ 1- کرنتھیوں 9:3 تا 11 آیت:

’’کیونکہ ہم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں۔ تم خُدا کی کھیتی اور خُدا کی عمارت ہو۔ مَیں نے اُس توفیق کے موافق جو خُدا نے مجھے بخشی دانا معمار کی طرح نیو رکھی اور دُوسرا اُس پر عمارت اُٹھاتا ہے۔ پس ہر ایک خبردار رہے کہ وہ کیسی عمارت اُٹھاتا ہے۔ کیونکہ سوا اُس نیو کے جو پڑی ہوئی ہے اور وہ یسُوع مسیح ہے کوئی شخص دُوسری نہیں رکھ سکتا۔‘‘

پس ہم فصل کے مالک کا بھی خصوصی شُکریہ ادا کرتے ہیں کہ فصل کے مالک نے اِس خدمت کو دُوسری باقی قوموں کو بھی عطا کیا ہے۔

پچھلے زمانے سے خُدا کی شُکرگزاری خواہ کسی بھی شکل میں ہو وہ اِنسان کا رضاکارانہ فعل ہے اور خُدا نے کبھی بھی اِس کا مطالبہ نہیں کیا۔ یہ بظاہر تجربے سے بھی ظاہر ہوتی ہے اور اُن وعدوں میں ظاہر ہوتی ہے جن کا وعدہ خُدا نے کیا ہے اور جو ابھی واقع ہونا ہے۔

شُکرگزاری کی ظاہری برکت اُس وقت ظاہر ہوتی ہے جیسا کہ پیدائش 20:8 آیت میں ذِکر ہے۔

’’تب نوح نے خُداوند کے لئے ایک مذبح بنایا اور سب پاک چوپایوں اور پاک پرندوں میں سے تھوڑے سے لے کر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔‘‘

ہم نوح کی شُکرگزاری اور اُس کے اِیمان کو دیکھتے ہیں۔ اُس نے سات زِندہ بچ رہنے والے پرندوں کو ذبح کیا تاکہ مستقبل میں اُن کا آئندہ منصوبہ تیار ہو اور پھر اِس پیش کش کو واپس خُدا کی طرف موڑ دیا۔

آج خُدا ہمیں ہر ہفتے کے ساتوں دِن برکت دیتا ہے اور پھر اگر ہم تیار ہوتے ہیں کہ واپس خُدا کی طرف اپنی شُکرگزاریاں بھیجیں۔ خُدا کی شُکر گزاری والے دِن خُدا کی تعریف ہوتی ہے اور میل ملاپ ہوتا ہے۔ پھر ہمیں بھی خُدا کی برکتوں کا تجربہ ہوگا جو ہمارا پیارا باپ ہمیں یسُوع مسیح کے وسیلے سے دیتا ہے۔

2- کرنتھیوں 8:9 آیت:

''اور خُدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تا کہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر مِلا کرے اور ہر نیک کام کرنے کے لئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۔''

اور زبور 3:20، 4 اور 6 آیت:

''وہ تیرے سب ہدیوں کو یاد رکھے
اور تیری سوختنی قربانی کو قبول کرے!
وہ تیرے دِل کی آرزُو بَر لائے
اور تیری سب مشورت پوری کرے۔
اَب میں جان گیا کہ خُداوند اپنے ممسوح کو بچا لیتا ہے۔''

خُدا کا اِطمینان اور لوگوں کا اِطمینان بہت بڑی برکت ہے۔

یوحنا 27:14 آیت میں خُداوند نے ایک اور خاص اِنعام دیا ہے۔

یوحنا 27:14 آیت:

''مَیں تمہیں اِطمینان دیئے جاتا ہوں۔ اپنا اِطمینان تمہیں دیتا ہوں۔ جس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں تمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دِل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔''

یہودی قانون کے مطابق رضا کارانہ شُکرگزاری اُس وقت دی جاتی جب اِطمینان کے لئے شُکرگزاری کی جاتی۔ مسیح نے شریعت کو پورا کیا۔ اُس نے اپنا اِطمینان ہمیں دیا ہے۔ اِس لئے اَب ہم اِس قابل ہیں کہ اپنی شُکرگزاریاں ہر وقت دے سکتے ہیں۔ افسیوں 20:5 آیت:

''اور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو۔''

اپاسٹل پال ہمیں بتاتا ہے کہ شُکرگزاری میں یہ چیزیں شامل ہوتی ہیں۔ 2- کرنتھیوں 15:4 آیت:

''اِس لئے کہ سب چیزیں تمہارے واسطے ہیں تا کہ بہت سے لوگوں کے سبب سے فضل زیادہ ہو کر خُدا کے جلال کے لئے شُکرگزاری بھی بڑھائے۔''

جیسا کہ ہم اِس فضل کے اُوپر اِنحصار کرتے ہیں اِس لئے آیئے ہم اپنی شُکر گزاریوں میں خالص ہوں۔ ہم خدمت کے آئندہ کام کے لئے اپنا حصّہ ادا کر سکتے ہیں۔ متی 14:5 تا 16 آیت:

’’تم دُنیا کے نُور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چُھپ نہیں سکتا۔ اور چراغ جلا کر پیمانہ کے نیچے نہیں بلکہ چراغ دان پر رکھتے ہیں تو اُس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے۔ اس طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔‘‘

ہماری شُکر گزاریاں خواہ کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہوں۔ جب یسُوع اِس دُنیا میں تھا تو کس طرح ایک چھوٹے لڑکے کو تیار کیا گیا کہ وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں پیش کرے جس سے ہزاروں کو خوراک ملے۔ یوحنا 10:5 تا 12 آیت:

’’پس یہودی اُس سے جس نے شفا پائی تھی کہنے لگے کہ آج سبت کا دِن ہے۔ تجھے چارپائی اُٹھانا روا نہیں۔ اُس نے اُنہیں جواب دیا جس نے مجھے تندرست کیا اُسی نے فرمایا کہ اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر۔ اُنہوں نے اُس سے پوچھا وہ شخص کون ہے جس نے تجھ سے کہا چارپائی اُٹھا کر چل پھر!۔‘‘

پھر یسُوع نے کہا: لوگوں کو زمین پر بٹھاؤ۔ اور وہاں کافی گھاس تھی چنانچہ لوگ وہاں پر بیٹھ گئے جن کا شمار پانچ ہزار تھا۔ اور یسُوع نے روٹی لی اور جب وہ شُکر کر چکا تو اُس نے شاگردوں کے دی اور شاگردوں نے لوگوں کو بانٹی۔ اور اسی طرح مچھلی بھی تقسیم کی اور سب کھا کر سیر ہوگئے اور کچھ کھانا بچ گیا اور اِس طرح ایک چھوٹے سے لڑکے کی شُکرگزاری سے ہزاروں کو برکت ملی۔

ہم سب اپاسٹلز اِس بابرکت دِن کی آپ کو مُبارک دیتے ہیں۔

زبور 4:100 آیت:

’’شُکر گزاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں
اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو۔
اُس کا شُکر کرو اور اُس کے نام کو مُبارک کہو!‘‘

اپاسٹل ڈارگ وِش اور میری طرف سے آپ کو سلام پہنچے۔

مَیں ہوں آپ کا بھائی
مسیح کا اپاسٹل، کلف فلور